NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON FINANCE, REVENUE AND ECONOMIC AFFAIRS ON THE MICROFINANCE INSTITUTIONS (AMENDMENT) BILL, 2019

I, Chairman of the Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs have the honor to present this report on the Bill further to amend, the Microfinance Institutions Ordinance, 2001 (LV of 2001) [The Microfinance Institutions (Amendment) Bill, 2019] (Private Member Bill), referred to the Committee on 24th January, 2019.

2. The Committee comprises the following:-

1).	**Mr. Faiz Ullah**	**Chairman**
2).	Mr. Jawad Hussain	Member
3).	Mr. Raza Nasrullah	Member
4).	Mr. Aamir Mehmood Kiani	Member
5).	Makhdoom Syed Sami-ul-Hassan Gillani	Member
6).	Sardar Nasrullah Khan Dreshak	Member
7).	Mr. Jamil Ahmed Khan	Member
8).	Mr. Faheem Khan	Member
9).	Mr. Aftab Hussain Siddique	Member
10).	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
11).	Mr. Muhammad Israr Tareen	Member
12).	Mr. Ahsan Iqbal Chaudhary	Member
13).	Mr. Qaiser Ahmed Sheikh	Member
14).	Chaudhary Khalid Javed	Member
15).	Mr. Ali Pervaiz	Member
16).	Dr. Aisha Ghaus Pasha	Member
17).	Dr. Nafisa Shah	Member
18).	Syed Naveed Qamar	Member
19).	Ms. Hina Rabbani Khar	Member
20).	Mr. Abdul Wasay	Member
21).	Minister In-charge	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annexure-'A',** in its meetings held on 26th February, 13th March, 15th and 24th April, 2019. The Committee recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly as the same was withdrawn by the Hon. Mover, during the meeting held on 24th April, 2019.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 3rd February, 2020

Sd/-
(FAIZ ULLAH)
Chairman

ANNEX-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Microfinance Institutions Ordinance, 2001

WHEREAS it is expedient further to amend the Microfinance Institutions Ordinance, 2001 (LV of 2001) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Microfinance Institutions (Amendment) Bill, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Ordinance (LV of 2001).**- In the Microfinance Institutions Ordinance, 2001 (LV of 2001), in section 7, after sub-section (6), the following new sub-section (7) shall be added, namely:-

"(7). A microfinance institution shall provide soft loans to disabled persons.

Explanation 1.- A soft loan shall be on Karachi Inter Bank offered rate.

Explanation 2.- Disabled person means a disabled person as defined under Disabled Persons (Employment and Rehabilitation) Ordinance, 1981 (No. XL of 1981).".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan is signatory to Convention on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD). Pakistan ratified the Convention in 2001. The Convention aims to protect freedoms and rights of disabled persons. It also seeks to eliminate discrimination against disabled in all forms. The convention also expects state parties to provide legal protection to disabled persons against discrimination on all grounds.

2. The Government introduced its first National Policy for Persons with Disabilities in 2002. It was followed by a National Plan of Action of 2006 to provide a roadmap for implementing the policy. One of its short term goals was to provide 'legislative support to persons with disabilities' and in long term to give 'more effective enforcement and expansion of social assistance and social security programme under the provisions of existing laws.

3. The Bill seeks provision of soft loans to disabled persons to economically empower them.

Sd/-
SAJIDA BEGUM
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز(ترمیمی) بل،۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محاصل واقتصادی امور کی رپورٹ۔

میں ،چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محاصل و اقتصادی امور ۲۴ر جنوری،۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس ،۲۰۰۱ء (نمبر ۶۰ بابت ۲۰۰۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز(ترمیمی) بل،۲۰۱۹ء] (نجی رکن کابل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں ۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے :۔

۱۔	جناب فیض اللہ	چیئرمین
۲۔	جناب جواد حسین	رکن
۳۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۴۔	جناب عامر محمود کیانی	رکن
۵۔	مخدوم سید سمیع الحسن گیلانی	رکن
۶۔	سردار نصر اللہ خان دریشک	رکن
۷۔	جناب جمیل احمد خان	رکن
۸۔	جناب فہیم خان	رکن
۹۔	جناب آفتاب حسین صدیقی	رکن
۱۰۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۱۱۔	جناب محمد اسرار ترین	رکن
۱۲۔	جناب احسن اقبال چوہدری	رکن
۱۳۔	جناب قیصر احمد شیخ	رکن
۱۴۔	چوہدری خالد جاوید	رکن
۱۵۔	جناب علی پرویز	رکن
۱۶۔	ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا	رکن
۱۷۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	محترمہ حنا ربانی کھر	رکن
۲۰۔	جناب عبدالواسع	رکن
۲۱۔	وزیر انچارج	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۶ر فروری، ۱۳ر مارچ، ۱۵ر اور ۲۴ر اپریل، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ 'الف' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی بل کی منظوری نہ دے کیونکہ ۲۴ر اپریل، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اجلاس کے دوران معزز محرک نے یہ بل واپس لے لیا ۔

دستخط ر۔

(فیض اللہ)

چیئرمین

دستخط ر۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۳ر فروری، ۲۰۲۰ء

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس،۲۰۰۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس،۲۰۰۱ء (نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز (ترمیمی) بل،۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ کی دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس،۲۰۰۱ء (نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ء) میں دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۶) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۷) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۷) مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشن معذور افراد کو آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرے گا۔

وضاحت نمبر ۱۔ آسان شرائط پر قرضہ کراچی انٹربینک کی پیشکش کردہ شرح پر ہوگا۔

وضاحت نمبر ۲۔ معذور فرد سے مراد کوئی معذور فرد ہے جیسا کہ معذور افراد (ملازمت و بحالی) آرڈیننس،۱۹۸۱ء (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء) میں تعریف کی گئی ہے۔''۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان معذوریوں کا شکار افراد کے حقوق پر کنونشن (سی آر پی ڈی) پر دستخط کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ پاکستان نے ۲۰۱۱ء میں اس کنونشن کی توثیق کی۔ کنونشن کے مقاصد میں معذور افراد کی آزادیوں اور حقوق کا تحفظ کرنا شامل ہے۔ اس کا مقصد ہر قسم کے معذور افراد کے خلاف امتیاز کا خاتمہ بھی ہے۔ کنونشن فریق ریاستوں سے بھی توقع رکھتا ہے کہ وہ تمام بنیادوں پر روا رکھے جانے والے امتیازات کے خلاف معذور افراد کو قانونی تحفظ فراہم کریں گی۔

۲۔ حکومت نے معذور افراد کے لئے اپنی پہلی قومی پالیسی ۲۰۰۲ء میں متعارف کرائی۔ بعدازاں پالیسی پر عمل درآمد کے لئے لائحہ عمل وضع کرنے کے لئے نیشنل پلان آف ایکشن،۲۰۰۶ء لایا گیا۔ ''معذور افراد کو قانون سازی کے ذریعے معاونت'' فراہم کرنا اس کے قلیل المیعاد مقاصد میں سے ایک تھا اور طویل المدت تناظر میں موجودہ قوانین کی تصریحات کے تحت ان کو سماجی معاونت اور معاشرتی تحفظ پروگرام کا مؤثر تر نفاذ اور اسے وسعت دینا تھا۔

۳۔ اس بل کا مقصد معذور افراد کو معاشی حوالے سے بااختیار بنانے کے لئے انہیں آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی ہے۔

دستخط/۔

ساجدہ بیگم

رکن، قومی اسمبلی